بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۶ جمادی الثانی ۱۳۸۹ھ - ۲۱ ظہور ۱۳۴۸ھش - ۲۱ اگست ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۹۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جب خدا تعالیٰ کا فضل آتا ہے تو دعا قبول ہوتی ہے

اس کا فضل حاصل کرنے کے لئے توبہ و استغفار بہت کرنی چاہیئے

"یہ ضروری بات ہے کہ بندہ اپنی حالت میں ایک پاک تبدیلی کرے اور اندر ہی اندر خدا تعالیٰ سے صلح کرلے اور یہ معلوم کرے کہ وہ دُنیا میں کس غرض کے لئے آیا ہے اور کہاں تک اس غرض کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے ..... اگر انسان تبدیلی کرے تو خدا تعالیٰ پھر رجوع برحمت ہوتا ہے اُس وقت طبیب کو بھی سُوجھ جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ پر کوئی امر مشکل نہیں بلکہ اس کی تو شان ہے اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ۔

ایک بار مَیں نے اخبار میں پڑھا تھا کہ ایک ڈپٹی انسپکٹر پنسل سے ناخن کا میل نکال رہا تھا جس سے اس کا ہاتھ ورم کر گیا۔ آخر ڈاکٹر نے ہاتھ کاٹنے کا مشورہ دیا۔ اس نے معمولی بات سمجھی نتیجہ یہ ہُوا کہ وہ ہلاک ہوگیا۔ اسی طرح ایک دفعہ مَیں نے پنسل کو ناخن سے بنایا۔ دوسرے دن جب مَیں سیر کو گیا تو مجھے اس ڈپٹی انسپکٹر کا خیال آیا اور ساتھ ہی میرا ہاتھ ورم کر گیا۔ مَیں نے اسی وقت دعا کی اور الہام ہُوا اور پھر دیکھا تو ہاتھ بالکل درست تھا اور کوئی ورم یا تکلیف نہ تھی۔ غرض بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ جب اپنا فضل کرتا ہے تو کوئی تکلیف باقی نہیں رہتی مگر اس کے لئے ضروری شرط ہے کہ انسان اپنے اندر تبدیلی کرے۔ پھر جس کو وہ دیکھتا ہے کہ یہ نافع وجود ہے تو اس کی زندگی میں ترقی دیدیتا ہے ہماری کتاب میں اس کی بابت صاف لکھا ہے وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ۔ ایسا ہی پہلی کتابوں سے پایا جاتا ہے۔ حزقیل نبی کی کتاب میں بھی یہی درج ہے ..... توبہ و استغفار بہت کرنی چاہیئے تا خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے۔ جب خدا تعالیٰ کا فضل آتا ہے تو دعا بھی قبول ہوتی ہے"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۱۸، ۳۱۹)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۰ ظہور۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ

کراچی ۱۹ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا بھی بخیریت ہیں۔ احباب حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعا کرتے رہیں۔

● حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے تازہ مکتوب گرامی سے معلوم ہُوا ہے کہ ان کی طبیعت سائی ٹیکا کے درد سے ناساز ہے (الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں سائی ٹیکا کی بجائے سہواً دردِ شقیقہ لکھ دیا گیا تھا جو صحیح نہیں ہے) سخت تکلیف ہے اور غالباً اسکی دواؤں کی وجہ سے ضعف بہت زیادہ ہے۔ کل سے کچھ آرام آرہا ہے لیکن تکلیف کم و بیش ابھی چل رہی ہے۔

احباب جماعت حضرت ممدوحہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

● مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ انچارج مبلغ سوئٹزرلینڈ نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم کمال فولمر صاحب جو کہ اسلام کے وفادار خادم تھے اور نہایت مخلص احمدی تھے وفات پاگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ (قائمقام وکیل التبشیر)

● محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کو کل دن بھر سخت گھبراہٹ، بے چینی اور ضعف رہا۔ رات دوائی دینے کے باوجود نیند رات کے صرف آخری حصہ میں آئی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا تازہ ارشاد

وقفِ جدید کے چندے کی کمی دو ماہ کے اندر پوری کی جاوے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۵ اگست ۱۹۶۹ء میں ارشاد فرمایا کہ اب جبکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدے اور وصولیوں کی مدت ختم ہوچکی ہے۔ دوستوں اور احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ وقفِ جدید کی طرف فوری توجہ فرماویں اور گزشتہ سال کی نسبت اس میں جو کمی رہ گئی ہے اسے فوری طور پر پورا کرنے کی کوشش کریں۔ حضور نے فرمایا کہ دو ماہ کے اندر اندر دوستوں کو یہ کمی پوری کر دینی چاہیئے۔

حضور کے اس ارشاد کے پیشِ نظر جدید داران وقفِ جدید اور سیکرٹریانِ مال کے لئے لازم ہے کہ وہ ہر ممکن کوشش کرکے وقفِ جدید کے چندے کی کمی کو پورا کردیں۔

واضح ہو کہ وقفِ جدید کا مالی سال ۳۱ دسمبر ۱۹۶۹ء میں ختم ہوجاتا ہے۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ ظہور ۱۳۴۸ ہش

موجودہ عیسائیت کا خروج

(۲)

صلیبی جنگوں کے بعد جو بیداری یورپ میں پیدا ہوئی اس کا ایک نتیجہ یہ بھی ہوا کہ یورپ کے لوگ تجارت کے سلسلہ میں دور دور علاقوں میں پھیلنے لگے۔ یہ دَور اقوامِ یورپ کے خروج کے آغاز کا زمانہ ہے۔ کئی یورپین ملکوں نے تجارتی کمپنیاں بنائیں جو خاص کر برِعظیم ہند سے تجارتی تعلقات قائم کرنے کے لئے وجود میں آئیں۔ مگر بڑھتے بڑھتے مشرق میں انہوں نے سیاسی استیلا تک ترقی کر لی اور ساری دنیا کے کناروں پر ان کا قبضہ ہو گیا۔ عیسائی مشنریوں نے نہ صرف اس کا پورا فائدہ اُٹھایا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بہت سے ملکوں میں یورپین اقوام کے سیاسی عروج کا وہ ذریعہ بن گئے اور یورپ کی تلوار سے بھی پہلے پادریوں کے قافلے کئی علاقوں میں کام کرنے لگے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب دُنیا میں تعداد کے لحاظ سے عیسائی آج سب مذاہب کے مقابلہ میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔

یورپ نے سائنسی علوم و فنون میں جو ترقی کی ہے اگرچہ ایک بہت بڑی حد تک اس کے باشندے عیسائیت کے اصولوں سے ہٹتے چلے جاتے ہیں لیکن جو الحاد یورپ میں پھیل رہا ہے وہ بھی عیسائی مشنوں کی مدد کرتا ہے۔ یورپ اور امریکہ کے لاکھوں متمول انسان ایسے ہیں جو عیسائی مشنوں کی ہر طریقے سے امداد کر رہے ہیں۔ اور چونکہ آج یورپین اقوام ہر لحاظ سے دنیا پر چھائی ہوئی ہیں اس لئے عیسائی پادری کی امداد اسی طرح جاری ہے۔ تاہم سائنسی علوم نے عیسائیت کی بنیادیں ڈھیلی کر دی ہیں۔ اور یورپ کے کروڑوں انسان موجودہ عیسائیت سے بدظن ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے ایک گزشتہ اداریہ میں واضح کیا ہے اس کی وجہ یورپی تہذیب کا مادی رجحان ہے اور اس تہذیب نے تمام دُنیا کے مذاہب پر بُرا اثر ڈالا ہے۔ موجودہ عیسائیت چونکہ رسوم و رواجات اور محض خیالی باتوں پر مبنی رہ گئی ہے اس لئے اگرچہ آج بھی بہت سے عیسائی اللہ تعالیٰ کی ہستی کے قائل ہیں مگر موجودہ عیسائیت کے توہماتی تصورات مثلاً تثلیث اور کفارہ وغیرہ اب حقیقت پسند دینوں کو اپیل نہیں کرتے اس کے باوجود یہ کہنا درست نہیں ہے کہ عیسائیت ختم ہو گئی ہے۔ یسوع مسیح کا کچھ ایسا تصوّر پادریوں نے یورپ کے لوگوں کے بُت پرستانہ ذہن میں جاگزیں کیا ہے کہ وہ لوگ بھی جو اللہ تعالےٰ کے مُنکر ہو چکے ہیں یسوع مسیحؑ کے تصوّر سے چمٹا رہنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ یہاں تک کہ بعض دہریے کہنے لگے ہیں کہ یسوع مسیحؑ نے نعوذ باللہ اللہ تعالےٰ کو مار دیا ہے اور دُنیا کو اس سے آزاد کر دیا ہے۔ اور اس کے لئے اس نے بہت بڑی قربانی دی ہے جو انسانیت کی بنیادوں کو مضبوط کرتی ہے۔

یہ لوگ اس مغالطہ میں مبتلا ہیں کہ جب اللہ تعالےٰ ہی نعوذ باللہ موجود نہیں ہے جو رَبُّ الْعٰلَمِیْن، اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اور مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْن ہے تو کسی انسان کی انسانیت کے لئے قربانی دینا کیا معنی رکھتی ہے، مادہ پرست دُنیا میں تو قربانی ہے ہی غلط چیز۔ جب یَوْمِ الدِّیْن پر ایمان ہی نہ ہو تو نفسِ امّارہ تو چند ہی دنوں میں دنیا کو فنا کر سکتا ہے۔ چنانچہ آج ہم دیکھ رہے ہیں

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

صفائی عجب چیز دُنیا میں ہے

عَنْ اَبِیْ مَالِکِ الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ۔ (مسلم کتاب الطہارۃ باب فضل الوضوء ص ۹۵/۱-۱)

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طہارت پاکیزگی اور صاف ستھرا رہنا بھی ایمان کا ایک حصّہ ہے ؎

(۲)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اَلْفِطْرَۃُ خَمْسٌ۔ اَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَۃِ: اَلْخِتَانُ، وَالْاِسْتِحْدَادُ، وَتَقْلِیْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ، وَقَصُّ الشَّارِبِ"۔

(بخاری کتاب اللباس باب قص الشارب ص ۸۷۵/۲ - مسلم ص ۱۰۵/۱-۱)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ باتیں فطرتِ انسانی میں رکھی گئی ہیں۔ ختنہ کرنا، زیر ناف بال لینا، ناخن اُتروانا، بغلوں کے بال لینا اور مونچھیں تراشنا ؎

قطعہ

سیلاب گھوم گھوم کے آگے گزر گیا
ساحل سے جھوم جھوم کے آگے گزر گیا
پانی بصد قیام و رکوع و سجود و قعد
ربوہ کے پاؤں چوم کے آگے گزر گیا

تنویر

؎ کہ جوں جوں دہریّت بڑھتی جاتی ہے اور جوں جوں انسان کے ہاتھ میں زیادہ سے زیادہ مادی قوت آتی جا رہی ہے توں توں انسانیت اور اخلاقی اقدار کا دُنیا میں زوال ہوتا جا رہا ہے اور خدشہ پیدا ہو گیا ہے کہ دُنیا ہی تباہ نہ ہو جائے ؎

(باقی)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

محاسبہ نفس اور اصلاح خلق

از مکرم میاں غلام رسول صاحب پنشنر محکمہ امداد باہمی ڈیرہ غازیخان

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ

حَاسِبُوْا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا

یعنی اپنا محاسبہ کرو پیشتر اس سے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔ یہ حقیقت ہے کہ انسان نے اپنی ساری زندگی کے اعمال و کردار کا اپنے رب کو حساب دینا ہے اور اسی کے مطابق اس سے معاملہ ہوگا۔ اگر اس کے اچھے اعمال وزن میں بڑھ گئے۔ تو وہ جنت کا مستحق ٹھہر گیا اور اگر برے زیادہ ہوگئے تو اللہ تعالےٰ کی ناراضگی کے جہنم میں ڈالا جائے گا۔ بہرحال اسے بے حساب نہیں چھوڑا جائے گا۔ حضور فرماتے ہیں کہ ہر روز اپنا محاسبہ کرتے رہو اور دیکھو کہ ہمارا قدم نیکیوں میں بڑھ رہا ہے۔ یا بدیوں کی طرف جا رہا ہے۔ اگر نیکیوں میں بڑھ رہا ہے تو بہت اچھی اور مبارک بات ہے۔ اللہ تعالےٰ کا شکر کرو اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق چاہو۔ اور اگر بدیوں میں بڑھ رہا ہے تو اپنے نفس کو ملامت کرو۔ اور ایسے ذرائع سوچو جن سے تم برائیوں سے بچ جاؤ۔ توبہ استغفار اور رجوع الی اللہ سے اس کی تلافی کرو۔ یہ اتنی زریں اور قابلِ قدر نصیحت ہے کہ انسان اگر اس پر عمل کرتا رہے تو دنیا اور آخرت میں حیاتِ طیبہ کا وارث بن سکتا ہے۔ مگر ہم کتنے ہیں جو اس پر عمل کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان کو دنیا اور اس کی دلفریبیوں نے اس قدر مصروف کر رکھا ہے کہ اس کو اپنے نفس کے محاسبہ کا نہ موقعہ ملتا ہے اور نہ فرصت۔ وہ دنیا کمانے اور اس کی آسائش ڈھونڈنے میں اس قدر منہمک ہوگیا ہے۔ کہ اب اس کے دماغ میں کوئی اور بات ہے ہی نہیں۔ اس نے اپنی ضروریات کے علاوہ اپنی خواہشات کو اتنا بڑھا لیا ہے کہ وہ اب انہیں چھوڑنے پر راضی نہیں۔ اور وہ ان کی تکمیل کو ہی اپنا مقصدِ حیات سمجھتا ہے۔ اور آٹھوں پہر اسے یہی لگن بے چین کر رہی ہے۔ شیطان نے اس کے نفس کو صحیح راستہ سے بھٹکا دیا ہے۔ اب وہ اپنی خواہشات کی تکمیل میں سرگرداں ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آکر ہماری توجہ دنیا کی طرف سے ہٹا کر دین کی طرف کر دی ہے۔ اور فرمایا ہے۔ کہ تم دین کو دنیا پر مقدم رکھو۔ یعنی ہر کام اور ہر عمل جو دنیا میں تم کرتے ہو۔ اس میں یہ سوچ لو کہ یہ اللہ تعالےٰ کو ناراض کرنے والا تو نہیں۔ اگر اس کے حکم کے خلاف ہے تو اس کو چھوڑ دو۔ اور اگر اس کی رضا کے مطابق ہے۔ تو اس میں سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ اور ہر روز اپنا محاسبہ کرتے رہو۔ کہ آیا ہمارا قدم نیکیوں کی طرف بڑھ رہا ہے یا بدیوں کی طرف۔ اور اپنے نفس کو جگاتے رہو۔ کہ وہ ہوشیار رہے اور اس بات کو جان لے کہ ایک دن اس نے اپنا حساب مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کو دینا ہے مگر یاد رکھو کہ اللہ تعالےٰ کا محاسبہ کرنا کوئی آسان اور سہل بات نہیں۔ انسان کس کس عمل کا اپنے رب کو حساب دے سکتا ہے۔ درحقیقت ہم سوچیں تو ہمارا ایک عمل بھی ایسا نہ نکلے گا۔ جو اللہ تعالےٰ کے لئے خاص ہو۔ اور اس میں نفس کی ملونی نہ ہو۔

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے بزرگ اور عارف باللہ تھے۔ جب ان کی وفات ہوئی تو ایک بزرگ نے ان کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ کے ساتھ اللہ تعالےٰ نے کیا معاملہ کیا۔ جنید کہنے لگے کہ جب میں پیش ہوا۔ تو خدا تعالےٰ نے فرمایا۔ کہ اے جنید تو ہمارے لئے کوتاہ عمل لایا ہے۔ میں نے عرض کی پروردگار! عمل تو کوئی نہیں لایا۔ صرف ایک بات ہے کہ میں نے ساری عمر شرک نہیں کیا۔ اس پر اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ کیا تو سچ کہتا ہے۔ کیا وہ دن تجھے یاد نہیں۔ جب تیرا "یوم الالست" تھا اور تو نے دودھ زیادہ پی لیا تھا اور پیٹ میں درد ہو رہی تھی تو نے کہا کہ آج دودھ کی وجہ سے پیٹ میں درد ہو رہی ہے تو نے دودھ کو خدا سمجھ لیا تھا اور خدا کی طرف سے جو فاعل حقیقی تھا نظر اٹھ گئی تھی۔ میں نے شرم سے گردن جھکا لی۔ اور کہا کہ میں "یکسر خطا ہوں تو یکسر عطا ہے۔"

تو دیکھو کتنا نازک معاملہ ہے اللہ تعالےٰ جس طرح نکتہ نواز ہے۔ نکتہ گیر بھی ہے۔ نجانے وہ ہمیں کسی لغزش پر پکڑ لے۔ پس مقام خوف ہے۔ انسان اللہ تعالےٰ کو حساب دے سکتا ہی نہیں۔ حقیقت میں ہمارا کوئی عمل نفس کی ملونی سے پاک نہیں۔ نیز شیطان ہمارے تمام نیک اعمال کو گندہ کرتا رہتا ہے۔ اور ہمیں اپنے رب سے دور کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ اب بخشش اس کے رحم و کرم پر ہی ہے۔ دوسری کوئی صورت نہیں۔ لیکن اس کی رحمت کو جوش میں لانے والی اس کا خوف اور خشیت ہے اور صرف یہی ذریعہ نجات ہو سکتی ہے۔ اگر ہم دل میں اللہ تعالےٰ کا خوف اور خشیت پیدا کریں۔ اس کی نافرمانی سے بچتے رہیں تضرع اور زاری کو شعار بنا لیں۔ تو ہم اس کی رحمت کو جوش میں لا سکیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

"عاجزی کو اپنا شعار بناؤ اور رونا اپنی خصلت بنالو۔ کیونکہ رونے والوں پر اسے بہت رحم آتا ہے۔"

ایک بزرگ فتح موصلی گزرے ہیں۔ وہ بہت رویا کرتے تھے۔ اللہ تعالےٰ نے ان سے پوچھا کہ اے فتح تو کیوں رویا کرتا تھا کہا خدایا۔ اپنے گناہوں کے ڈر کی وجہ سے روتا رہتا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ اے فتح ہم نے بھی تیرے موکل فرشتوں کو حکم دے رکھا تھا۔ کہ تمہاری بدیاں نہ لکھی جائیں۔ صرف نیک اعمال ہی لکھے جائیں۔ اور یہ سب تمہارے رونے کی وجہ سے تھا۔ پس ہمیں چاہیئے کہ ہم قلوب میں اللہ تعالےٰ کی خشیت پیدا کریں۔ اس کی عظمت اور جلال سے ڈریں اور اپنے گناہوں کو آنسوؤں کے پانی سے دھو دیں۔ اور اگر یہ بات پیدا کر لیں۔ تو شیطان کی طاقت نہیں کہ وہ ہمیں گمراہ کر سکے۔ یا بدیوں پر آمادہ کر سکے۔ اس کا خوف ہمیں ہر بدی سے بچائے گا۔ اس کے نتیجہ میں ہم نیکیوں میں ترقی کر کے اللہ تعالےٰ کی محبت کو دلوں میں پیدا کر سکیں گے۔

پس ہم اپنی اصلاح کریں اپنا محاسبہ کرتے رہیں۔ اور اخلاقی حالت کو درست کریں۔ ورنہ کامیابی مشکل ہے۔ اس سلسلہ میں میں ایک واقعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درج کرتا ہوں۔ کہ کس طرح حضور کے اخلاق فاضلہ کے اثر سے ایک بھٹکا ہوا انسان اللہ تعالےٰ کا عبد بن گیا۔

جنگِ مقدس کے دن تھے۔ تین چار روز مناظرہ کے گزر چکے تھے کہ حضور ایک دن اگلے روز مباحثہ کی تیاری میں تھے۔ بہت سے احباب ساتھ تھے۔ ایک انگریزی وضع قطع کا آدمی آیا۔ سوٹ۔ بوٹ۔ نکٹائی لگی ہوئی تھی۔ کہا کہ میں مرزا صاحب کو ملنا چاہتا ہوں۔ مذہباً عیسائی ہوں اور کیمبرج کا رہنے والا ہوں۔ اسے اندر جانے کی اجازت دے دی گئی۔ جب وہ حضرت صاحب سے ملکر باہر آیا۔ تو اس پر رقت طاری تھی۔ دوستوں نے وجہ دریافت کی۔ اس پر بتایا کہ میں ایک کمزور مسلمان تھا۔ شرابی کبابی تھا۔ کسی کام کے سبب ولایت گیا۔ وہاں جا کر عیسائی ہوگیا۔ خوب دادِ عیش دی۔ اب حال ہی میں پلٹ کر آیا ہوں۔ جنگِ مقدس کا مباحثہ سنتا رہا ہوں۔ دل میں مرزا صاحب سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہوا۔ خیال تھا کہ مناظر ایک اعلےٰ سیج دھج کا آدمی ہوگا۔ مگر اندر جا کر دیکھا تو ایک بوریا تھا۔ اس پر بھی صرف حضرت صاحب گھٹنا تھا۔ باقی جسم فرش زمین پر تھا۔ اللہ! اللہ! یہ نظارہ دیکھ کر حیرت میں گم ہوگیا کہ اتنا بڑا آدمی۔ اور پرائیویٹ زندگی میں اس قدر سادگی۔ میرے پاؤں بوجھل ہوگئے۔ اور میں آہستہ آہستہ آگے بڑھا۔

جب حضور نے مجھے دیکھا تو جھٹ اپنا صافہ اتار کر بچھا دیا۔ اور فرمایا کہ اس پر بیٹھ جاؤ۔ "گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل"

بہت شرمسار ہوا کپکپاتے ہونٹوں سے عرض کیا۔ گنہگار ہوں۔ فرمایا کوئی بات نہیں۔ اللہ تعالےٰ غفور ہے۔ کہا شراب پیتا ہوں اور دوسرے برے کام بھی کرتا ہوں فرمایا اللہ تعالےٰ غفور رحیم ہے۔ کہا۔ میں عیسائی ہوں۔ فرمایا اللہ تعالےٰ رحم کرنے والا ہے۔ ادب سے بیٹھ گیا۔ دوسری بات نہ کر سکا۔ چہرے کو دیکھتا رہا۔ حضور نے خود مخاطب ہو کر آنے کی غرض دریافت کی۔ صرف اتنا کہہ سکا کہ حضرت کوئی نصیحت فرمائیں۔ میں عیسائیت کو چھوڑ کر مسلمان ہوتا ہوں۔ حضور نے سنکر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اور نصیحت فرمائی کہ نماز باقاعدگی سے پڑھا کرو۔ یہی بات پلے باندھ کر چلا ہوں۔ دس منٹ پہلے عیسائی تھا اور اب مسلمان ہوں۔ تو دیکھو کہ حضور کے اخلاق فاضلہ نے صرف ایک ہی ملاقات میں ایک بچھڑی ہوئی روح میں انقلاب برپا کر دیا۔ عیسائی گیا تھا مگر پکا مسلمان بن کر نکلا۔ منشی ظفر محمد صاحب کا بیان ہے کہ جب تک وہ زندہ رہا دوسری کمزوری تو سرزد ہوئی۔ مگر نماز کبھی قضا نہ کی۔

پس یاد رکھو کہ اخلاقی قوت ہی ایک زبردست طاقت ہے جس سے ہم دنیا میں انقلاب لا سکتے ہیں۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمارے قلوب کی اصلاح کرے۔ ہمارے دلوں میں اپنی خشیت پیدا کرے۔ ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع کرنے والے ہوں اور بقول حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ نمونہ دکھلائیں جو غیروں کے لئے کرامت ہو۔

وفاقی جمہوریہ جرمنی کے صدر ڈاکٹر ہائینیمان

کو

جرمن ترجمہ قرآن کریم کی پیشکش

مرتبہ: قاضی نعیم الدین احمد خان مبلغ فرانکفورٹ (جرمنی)

حال ہی میں جب ڈاکٹر ہائینیمان (Dr Gustav Heinemann) وفاقی جمہوریہ کے صدر منتخب ہوئے تو احمدیہ مسلم مشن کی طرف سے مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی مبلغ فرانکفورٹ نے ان کی خدمت میں ایک خط تحریر کیا جس میں انہیں صدر کے عہدہ پر فائز ہونے کی مبارکباد دی گئی اور یہ بھی لکھا کہ ہم احمدیہ جماعت جرمنی کی طرف سے آپ کی خدمت میں قرآن کریم جرمن کا ترجمہ بطور تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں چنانچہ انہوں نے اس پیشکش کو قبول کرتے ہوئے ۵ اگست کو اس غرض کے لئے ملاقات کا وقت دیا۔ اور کہا میں بخوشی اس تحفہ کو قبول کرونگا۔

چنانچہ مقررہ تاریخ کو مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب انچارج مشن جرمنی کی قیادت میں ایک وفد بون (یہ وفاقی جمہوریہ جرمنی کا دارالسلطنت ہے) روانہ ہوا۔ اس وفد میں مکرم مسعود احمد جہلمی، مکرم شریف خالد، مکرم عبدالجبیر اور خاکسار شامل ہوئے۔ یہ وفد فرانکفورٹ سے بذریعہ کار روانہ ہو کر عین وقت پر صدر کے دفتر حاضر ہوئے۔ جہاں صدر صاحب ہمارے منتظر تھے۔ معمولی کارروائی کے بعد صدر نے وفد کو اپنے دفتر میں بلا لیا۔ صدر نے اٹھ کر ہمارا استقبال کیا۔ مختصر تعارف اور مصافحے کے بعد گفتگو شروع ہوئی صدر کو ان کے اس عہدے پر فائز ہونے کی مبارکباد دی گئی۔ اور انہیں بتایا کہ چونکہ آپ ساری دنیا میں امن قائم رکھنے کے لئے خاص طور پر کوشاں ہیں۔ اور قرآن کریم بھی دنیا میں امن اور سلامتی کا پیغام لے کر آیا ہے۔ اور اس الہامی کتاب میں اللہ تعالیٰ نے ایسے اصول بتائے ہیں کہ جن پر عمل پیرا ہو کر دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ اس لئے یہ ضروری معلوم ہوا کہ آپ کو قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا جائے۔ اس پر صدر صاحب نے ہمارے مشن کے کام سے متعلق دریافت کیا۔ ان کو مشن کی کارکردگی اور جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا گیا۔ صدر نے اس امر پر بہت خوشی کا اظہار کیا کہ ہماری جماعت نے جرمنی میں دو مساجد تعمیر کی ہیں۔

اس مختصر مگر بے تکلفانہ گفتگو کے بعد ان کو قرآن کریم کا جرمن اور اسپرانتو ترجمہ پیش کیا گیا۔ قرآن کریم کے اوراق کو الٹتے ہوئے صدر نے کہا کہ میں نے اپنی مذہبی تعلیم کے دوران تین ماہ تک قرآن کریم کے لیکچر میں شمولیت اختیار کی تھی۔ اور اب میں قرآن کریم کا جرمن ترجمہ پا کر بہت ہی خوشی محسوس کرتا ہوں۔

وفاقی جمہوریہ کے صدر بہت ہی مذہبی آدمی ہیں۔ آپ پروٹسٹنٹ فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں اور جرمنی میں پروٹسٹنٹ فرقہ میں ان کا بہت بلند مقام ہے۔ انہوں نے جرمنی کی مذہبی دنیا میں بہت کام کیا ہے۔ اور اس لئے بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

صدر نے ہمیں رخصت کرنے سے قبل دریافت کیا کہ میں آپ لوگوں کے لئے کیا کر سکتا ہوں۔ اس پر انہیں بتایا گیا کہ ہمیں حکومت جرمنی کی جانب سے ہر قسم کا تعاون حاصل ہے۔ اور ہمیں کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہے۔ حکومت کے کارندے ہمارے ساتھ بہت محبت سے پیش آتے ہیں۔

صدر نے وفد کی مشروبات سے تواضع کی۔ یہ ملاقات بیس منٹ تک جاری رہی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے جرمنی کے صدر کو اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کا موقعہ ملا۔ خدا تعالیٰ وہ دن قریب تر لائے جبکہ اس ملک کے لوگ بھی جوق در جوق اسلام میں داخل ہوں۔ آمین

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

حضرت منشی عبدالحق صاحبؓ کاتب کا ذکر خیر

مکرم ابوالعطاء صاحب جالندھری

گزشتہ دنوں محترم جناب منشی عبدالحق صاحب مرحوم کافی عرصہ بیمار رہنے کے بعد اپنے حقیقی مولیٰ سے جا ملے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ کو یہ خاص سعادت نصیب ہوئی کہ آپ نے اس زمانہ کے برگزیدہ موعود کو شناخت کیا اور ان پر ایمان لائے۔ پھر انہیں مرکز احمدیت قادیان میں ہجرت کرنے کی توفیق ملی۔ علاوہ ازیں آپ کے ایک بہترین کاتب ہونے کی وجہ سے آپ کو دینی کتب و رسائل لکھنے کی سعادت بھی ملتی رہی۔ سب سے بڑھ کر آپ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی اوّلین تفسیر کبیر کے لکھنے کی توفیق عطا ہوئی۔ ہر شخص کو خدمت سلسلہ کی اپنے اپنے رنگ میں توفیق ملتی ہے۔ حضرت منشی عبدالحق صاحبؓ کو یہ خدمت کتابت اور خوشنویسی کے ذریعہ سے حاصل ہوئی۔ اور اس راہ سے آپ کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا۔ بہت سے کاتب ان کے شاگرد ہیں۔

قادیان میں محلہ دارالعلوم میں محترم منشی صاحب کا مکان تھا اور مجھے بھی ۱۹۳۹-۴۰ء میں ان کے قریب ہی بیت العطاء کے نام سے اپنا مکان بنانے کی توفیق ملی تھی۔ سالہا سال ہم پڑوسی کے طور پر رہے ہیں۔ پھر قادیان سے نکلنے والے رسالہ الفرقان کی کتابت بھی بہت دفعہ حضرت منشی صاحب کرتے تھے۔ اور میں اس رسالہ کا ایڈیٹر تھا۔ مجھے حضرت منشی صاحب سے ایک رشتہ داری کا بھی تعلق ہے۔ ان کے بڑے لڑکے مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب میرے ہم زلف حضرت قاضی محمد رشید صاحب مرحوم سابق وکیل المال کے داماد ہیں۔ مجھے محترم منشی صاحب کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا ہے۔ ہجرت کے بعد ربوہ میں بھی ان کا اور میرا مکان ایک ہی محلہ یعنی دارالرحمت وسطی میں ہیں حضرت منشی صاحبؓ کی زندگی تقویٰ و پرہیزگاری کی زندگی تھی۔ پنج وقتہ نمازیں بالالتزام مسجد میں باجماعت ادا کرتے تھے۔ اور جب تک ان کے لئے ممکن رہا وہ کتابت کے ذریعہ رزق حلال کماتے تھے۔ اور اپنے بچوں میں۔ کسی پر کسی طرح کا بار نہ تھے اپنی صحت کا بھی اہتمام کرتے تھے۔ انہیں نماز فجر کے بعد خاص طور پر سیر کی عادت تھی اور بسا اوقات آتے یا جاتے ہوئے مجھے ان سے ملنے کا موقعہ ملتا رہتا تھا۔ نہایت بشاش چہرے سے ملتے اور دعا کرتے اور دعائیں دیتے۔ جب زیادہ کمزور ہو گئے۔ تو اپنے کسی بیٹے یا پوتے کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر سیر کے لئے نکلتے۔

وفات سے تھوڑا ہی عرصہ پیشتر ایک دن اسی حالت میں از راہ محبت آہستہ آہستہ میرے ساتھ مکان تک آئے۔ اور بیت العطاء پر نیا بالاخانہ دیکھ کر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے دعا فرمائی۔

حضرت منشی صاحب کے دل میں دین کے لئے قربانی کا خاص جذبہ تھا۔ جس کا ظاہری ثبوت یہ بھی ہے۔ کہ ان کے بڑے فرزند مکرم مولوی نورالحق صاحب واقف زندگی ہیں۔ اور سلسلہ کی مسلسل خدمات بجا لا رہے ہیں۔ ان کے دوسرے فرزند مکرم حافظ عطاء الحق صاحب درویشان قادیان میں ہیں۔ اور اب بطور مبلغ بھارت میں خدمت اسلام بجا لا رہے ہیں۔ حضرت منشی صاحب کو اپنے بچوں اور بچیوں کی نیک تربیت کا ہمیشہ خیال رہتا تھا۔ اس کے لئے وہ دعائیں بھی بکثرت کرتے تھے۔

خلاصہ یہ ہے کہ حضرت منشی عبدالحق صاحب ایک بزرگ انسان تھے۔ صاحب رؤیا تھے اور سلسلہ کے لئے مقدور بھر قربانی کرنے والے تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ اور ان کے جملہ بچوں اور بچیوں کا حافظ و ناصر ہو۔ اللّٰھم آمین

قابل توجہ جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے تحریک جدید کے وعدہ جات میں مجوزہ اضافہ کی تحریک کے نتیجہ میں ضلع گوجرانوالہ کے ذمہ ۸۳۸۹ روپے کی کمی رہ گئی ہے۔

براہ کرم جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اپنے اپنے حلقہ میں وعدہ جات میں اضافہ کی کوشش فرماویں۔ نیز ایک ہزار روپے سالانہ دینے والے مزید احباب تیار کئے جائیں۔ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ

مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ ۲۰ ستمبر تک مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ

کسی بندہ کا مال صدقہ و خیرات سے کم نہیں ہوتا

(حدیث شریف)

یہ خوشخبری اس مخبر صادق صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے۔ جن کی خوشخبریاں چودہ سو سال سے ہمارے ایمانوں کو تازہ کر رہی اور ہمارے لہو کو گرما رہی ہیں۔ پھر کوئی وجہ نہیں کہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں مالی قربانی کرنے سے کسی وقت بھی ہم اپنے ہاتھ کو روک لیں؟ اور پھر ایسے چندہ سے ہاتھ روکیں جسے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے "صدقہ جاریہ" قرار دیا ہے۔

چندہ تحریک جدید سال رواں کی ادائیگی کے لئے صرف دو ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ جن احباب نے اپنی ضروریات کے خوف سے تحریک جدید کے چندہ کو التوا میں رکھا ہوا ہے وہ مخبر صادق صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مذکورہ بالا خوشخبری پر غور فرمائیں اور اس پر عمل پیرا ہو کر ثواب دارین حاصل کریں۔ اگر آپ خلوص نیت سے چندے کی ادائیگی کو مقدم رکھیں گے تو اللہ تعالےٰ اپنے سچے رسول کی عزت کے صدقے جو اسے بے حد عزیز ہے ان کی دنیوی ضروریات بھی بآسانی پوری کر دے گا۔

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

(از حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اعلان داخلہ کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ

احباب کو علم ہوگا۔ کہ گذشتہ سال سے ربوہ میں طب کالج کا اجراء ہو چکا ہے اب نئے سال کا داخلہ یکم ستمبر ۶۹ء سے شروع ہو کر دس دن تک جاری رہے گا۔ یہ ادارہ گورنمنٹ پاکستان کا منظور شدہ ہے۔ کورس چار سال ہے۔ سٹاف مستند ہے ہوسٹل کا باقاعدہ انتظام ہے اخراجات ہوسٹل و کالج واجبی ہیں۔

معیار داخلہ میٹرک یا فاضل علوم شرقیہ معہ میٹرک انگریزی ہے — طب سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے بہترین موقع ہے۔ مزید معلومات کے لئے پراسپکٹس دفتر جامعہ احمدیہ سے مفت حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(پرنسپل طبیہ کالج ربوہ)

درخواست دعا: یوگنڈا (مشرقی افریقہ) سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں پر ہمارے مبلغ مکرم محمد شفیق صاحب قیصر کچھ عرصہ سے علیل ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و عافیت کے ساتھ خدمت سلسلہ بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکالت تبشیر۔ ربوہ)

لوگ کہتے ہیں
پی آئی اے کے انجینئر
کتنے ہنر مند ہیں
... ٹھیک ہی تو کہتے ہیں ...
ورنہ پابندیٔ وقت میں
۹۷ء۷ فیصد کا
اعلیٰ معیار قائم کرنا
کوئی آسان کام ہے؟

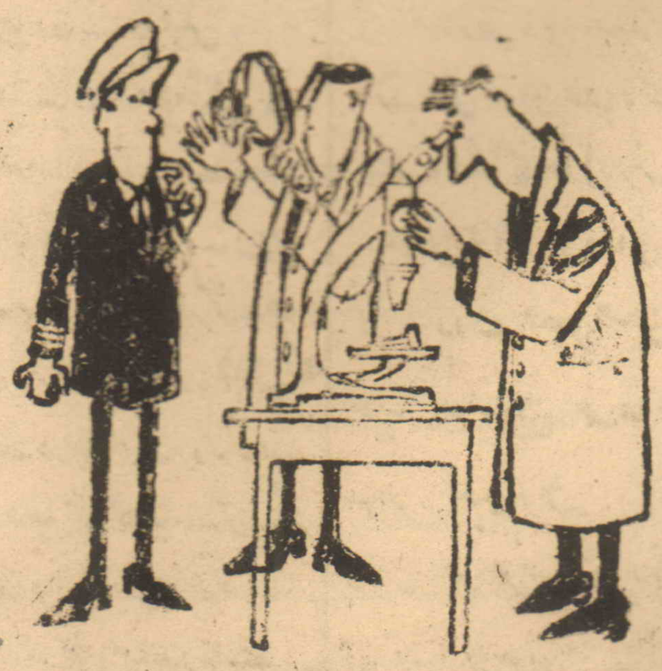

پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز

مسودہ کتاب دفتر دوم انیس ۱۹ سالہ

(قسط دوم)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفتر دوم کی انیس سالہ کتاب (۱۹۴۴ء تا ۱۹۶۳ء) کا مسودہ تیار ہو گیا ہے۔ جن مجاہدین کے نام اس میں شامل کئے جا سکتے ہیں۔ وہ قسط وار اشاعت پذیر ہو رہے ہیں۔ چنانچہ دوسری قسط درج ذیل ہے۔ ان میں سے کچھ احباب ایسے ہیں جن کی شمولیت باقاعدہ نہیں۔ ایسے احباب کو چاہئے کہ مقامی سیکرٹری تحریک جدید کے توسط سے اپنا حساب بے باق کر دیں ورنہ ان کے نام حذف کر دئے جائیں گے۔ بقایا کی ادائیگی کے لئے مناسب مدت مہلت لی جا سکتی ہے برسر روزگار افراد کا مجموعی چندہ کم از کم ۱۹۰/- روپے اور بے روزگار افراد کا مجموعی چندہ کم از کم ۹۰/- روپے پورا کرنا ضروری ہے۔

اگر کسی جماعت میں سے کوئی نام اس فہرست میں شامل ہونے سے رہ گیا ہو تو براہ کرم متعلقہ دوست اس طرف فوراً دفتر ہذا کو توجہ دلا دیں۔

مجاہدین دفتر دوم جماعت احمدیہ ربوہ ——— دارالصدر غربی الف

۱ - صاحبزادگان مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر
۲ - مکرم میاں فضل قادر صاحب
۳ - " مرزا سعید احمد صاحب
۴ - " چوہدری محمود اسلم صاحب
۵ - " میاں رحمت اللہ صاحب
۶ - " نذیر دین صاحب
۷ - " چوہدری عبدالرزاق صاحب
۸ - " محمد احمد صاحب مختار
۹ - " نور احمد صاحب
۱۰ - " شفیق احمد صاحب
۱۱ - " چوہدری بشیر احمد صاحب
۱۲ - " نور محمد صاحب صحابی
۱۳ - " چوہدری عنایت اللہ صاحب باجوہ
۱۴ - " " سعید احمد صاحب "
۱۵ - " مستری محمد ابراہیم صاحب
۱۶ - " ماسٹر ظہور احمد صاحب ائی سکول
۱۷ - " پروفیسر لطیف احمد صاحب
۱۸ - " محمد شفیق صاحب
۱۹ - " اہل و عیال مکرم ملک رفیق احمد صاحب
۲۰ - " غلام محمد صاحب پہلوان
۲۱ - " عطا محمد صاحب
۲۲ - صاحبزادگان منشی محمد صادق صاحب
۲۳ - " چوہدری نذیر احمد صاحب
۲۴ - مکرمہ بیگم محمود احمد صاحب مختار مربی سلسلہ
۲۵ - " کرم بی بی صاحبہ والدہ مکرم محمد احمد صاحب
۲۶ - " امۃ الحمید صاحبہ بیگم محمد احمد صاحب
۲۷ - " محمود احمد صاحب ابن " "
۲۸ - مکرمہ مبشرہ صاحبہ بنت " "
۲۹ - مکرم ملک عبدالحق صاحب
۳۰ - مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ بیگم غلام احمد صاحب مبشر
۳۱ - مکرم چوہدری شیر محمد صاحب
۳۲ - مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب بھٹی
۳۳ - " " مشتاق احمد صاحب
۳۴ - مکرمہ غلام فاطمہ بیگم چوہدری اللہ بخش صاحب
۳۵ - " منظور النساء بنت محمد اسمٰعیل صاحب مخلص مرحوم
۳۶ - " نذیر بیگم محبوب احمد صاحب
۳۷ - " امیر بی بی بیگم چوہدری شیر محمد صاحب
۳۸ - " خورشید بیگم عنایت اللہ صاحب
۳۹ - " بیگم مرزا صالح علی صاحب
۴۰ - " والدہ بشارت احمد صاحب
۴۱ - " سیدہ بشیرہ بیگم سید اسلام شاہ صاحب
۴۲ - بیگم نور محمد صاحب مع بچگان
۴۳ - " محمودہ بیگم چوہدری بشیر احمد صاحب
۴۴ - " ممتاز بیگم بشیر احمد صاحب منیر
۴۵ - مکرم محمد سلیم صاحب
۴۶ - بیگم مرزا منظور احمد صاحب
۴۷ - " " مقصود علی صاحب
۴۸ - مکرمہ امینہ بیگم میجر محمد اسمٰعیل صاحب
۴۹ - سلیمہ بیگم زوجہ عبدالغلام رسول صاحب

امتحانات خدام الاحمدیہ

امسال خدام الاحمدیہ کے امتحانات کے لئے ۱۱ نبوک ۱۳۴۸ ہش بمطابق ۱۱ ستمبر ۱۹۶۹ء کا دن مقرر کیا گیا ہے۔

نئی سکیم کے مطابق ان امتحانات کو مندرجہ ذیل چھ درجات میں تقسیم کیا گیا ہے (۱) مبتدی (۲) متقدم (۳) مقتصد (۴) سابق (۵) فائق (۶) خائز

ان امتحانات میں شمولیت کے بارہ میں مندرجہ ذیل فیصلے کئے گئے ہیں۔

۱ - جو خدام پہلے مبتدی کا امتحان پاس کر چکے ہیں۔ وہ اب متقدم کا امتحان دیں گے۔

۲ - جو خدام پہلے مقتصد کا امتحان پاس کر چکے ہیں۔ وہ اگر مندرجہ ذیل نصاب پر مشتمل سپیشل امتحان پاس کر لیں تو انہیں موجودہ مقتصد کے برابر سمجھا جائیگا اور انہیں نئے مقتصد کی سند ہی دیدی جائے جائیگی۔

ا - قرآن کریم باترجمہ :- سورہ آل عمران سے سورہ انفال تک

ب - قرآن باترجمہ زبانی
سورہ کہف - نصر - کافرون - کوثر
ماعون - قریش

ج - کتب :- برکات الدعا -
سیرت خیر الرسل -

۳ - جو خدام پہلے سابق کا امتحان پاس کر چکے ہیں۔ وہ اب فائق کے امتحان میں شامل ہوں گے۔

جملہ خدام سے التماس ہے کہ ان امتحانات کی تیاری جلد مکمل کر لیں۔ اور ان میں کثرت سے شمولیت فرمائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کے والد محترم الطاف حسین خان شاہجہانپوری حال ربوہ ایک ہفتہ سے ہندش پیشاب سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرماویں۔

(نسیم احمد خان نصرت آرٹ پریس ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی ہمشیرہ فضل بی بی صاحبہ طویل بیماری کے بعد ۱۱/۶۹ کو علی الصبح وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

اسی روز بعد نماز عصر حضور ایدہ اللہ نے ازراہ نوازش نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں دفن ہوئیں قبر تیار ہونے پر مکرم محترم میر محمود احمد صاحب ناصر نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے اکلوتا ۱۲ سالہ لڑکا پیچھے چھوڑا ہے۔ آپ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دین و دنیا میں کامیاب کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز ہمشیرہ صاحبہ کی مغفرت کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

حمید احمد خالد ایم اے انچارج لائبریری جامعہ احمدیہ ربوہ

جامعہ احمدیہ سے خارج شدہ طلباء

مندرجہ ذیل سابق طلباء جامعہ احمدیہ کے ذمہ لائبریری کے کتب ہیں۔ ان طلباء کو متعدد بار بذریعہ خط اطلاع دی گئی ہے۔ مگر تا حال انہوں نے کتب واپس نہیں کیں اب بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے کہ کتب جلد واپس کر دیں۔

۱ - رائے فضل حسین ولد رائے خان محمد صاحب	۷	کتب
۲ - رفیق احمد خالب ولد	۲	"
۳ - نعیم اللہ ولد	۱	"
۴ - محمد عزیز گجراتی ولد	۲	"

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

جن مجالس نے ابھی تک ماہ وفا (جولائی) کی رپورٹ نہیں بھجوائی وہ جلد بھجوا دیں

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

75

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مسز اندرا گاندھی سے استعفیٰ طلب کر لیا گیا

نئی دہلی ۱۹ اگست۔ بھارت کی برسر اقتدار پارٹی کانگریس ہائی کمان نے وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی سے استعفا طلب کر لیا ہے۔ ہائی کمان کی طرف سے پارٹی کے صدر مسٹر نجلنگ اپا نے مسز اندرا گاندھی کو نوٹس دیا ہے کہ وہ ایک ہفتہ کے اندر پارلیمانی پارٹی کی قیادت اور وزارت عظمیٰ سے علیحدہ ہو جائیں۔ ورنہ ان کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر غور کرنے کے لئے کانگریس پارلیمانی پارٹی کا اجلاس طلب کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ وزیر اعظم کے خلاف ۳۰ ممتاز کانگریسی ارکان پارلیمنٹ نے اس الزام میں تحریک عدم اعتماد پیش کر دی ہے کہ انہوں نے صدارتی انتخاب میں پارٹی کے فیصلہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آزاد امیدوار مسٹر وی وی گری کی حمایت کی۔

سوڈان میں حکومت کا تختہ الٹنے کی ایک اور ناکام کوشش

خرطوم ۱۹ اگست۔ سوڈان میں انقلابی سوشلسٹ حکومت کا تختہ الٹنے کی ایک اور کوشش ناکام بنا دی گئی ہے ریڈیو الادمان نے اعلان کیا ہے کہ حکومت کے خلاف بغاوت کرنے کے الزام میں متعدد اعلیٰ سول اور فوجی افسروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان پر فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ انقلابی حکومت کا تختہ الٹنے کی یہ تیسری ناکام کوشش تھی۔

دریں اثناء سوڈان کی نئی حکومت نے دو مذہبی رہنماؤں المہدی اور ایرمنان کی بعض املاک ضبط کر لی ہیں وہ سوڈان کے دو بڑے مذہبی فرقوں کے رہنما ہیں۔ ادران کی طرف حکومت کے گیارہ سو پاؤنڈ مالیت کے ٹیکس واجب الادا ہیں۔

ڈھاکہ اور کومیلا میں شدید طوفان

ڈھاکہ ۱۸ اگست۔ ڈھاکہ اور کومیلا کے اضلاع میں کل شدید طوفان آیا جس سے متعدد دیہات میں تباہی پھیل گئی ڈھاکہ میں طوفان سے چھ دیہات بری طرح متاثر ہوئے اور سینکڑوں افراد بے گھر ہو گئے۔ مکانات گرنے سے پانچ افراد زخمی بھی ہوئے ادھر ڈھاکہ شہر میں کل رات سے مسلسل بارش ہو رہی ہے جس سے نشیبی علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔ آخری اطلاع کے مطابق دو انچ بارش ریکارڈ کی جا چکی ہے۔

انتخابی کمیشن کے حکام کا اجلاس

راولپنڈی ۱۸ اگست۔ الیکشن کمشنر مسٹر جسٹس عبدالستار نے انتخابی کمیشن کے حکام کا ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس طلب کیا ہے تاکہ انتخابی فہرستیں دوبارہ مرتب کرنے اور ان امور سے متعلق انتظامات پر بحث کی جائے۔

اجلاس کی تاریخ اور جگہ کا اعلان بہت جلد کیا جائے گا۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق اجلاس اسی ماہ منعقد ہوگا۔

مغربی پاکستان کو سات زونوں میں تقسیم کرنے کی تجویز

لاہور ۱۸ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ عوام کے مسائل جلد حل کرنے کے لئے مغربی پاکستان کو سات انتظامی زونوں میں تقسیم کرنے کی ایک تجویز پر غور کیا جا رہا ہے۔ اگر اس تجویز پر عمل درآمد کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے تو اس کے تحت جو زون قائم ہوں گے ان میں محکمہ مال، پولیس، انہار اور انصاف کے محکموں کے الگ الگ ڈھانچے بنائے جائیں گے۔

ان ذرائع کے مطابق تجویز میں جو زون تجویز کئے گئے ہیں وہ یہ ہیں:

۱۔ کراچی بشمول لس بیلہ
۲۔ حیدرآباد اور خیرپور ڈویژن
۳۔ بہاولپور، ملتان، لاہور، اور سرگودھا کے ڈویژن مع راولپنڈی ڈویژن کا ضلع گجرات
۴۔ راولپنڈی، کیمبل پور، اور جہلم کے اضلاع پر مشتمل علاقے۔
۵۔ پشاور اور ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن
۶۔ مالاکنڈ ڈویژن۔ اور ملحقہ قبائلی علاقے۔
۷۔ کوئٹہ اور قلات ڈویژن

صدر عبدالحمید نے استعفیٰ کی تردید کر دی

راولپنڈی ۱۸ اگست۔ آزاد کشمیر کے صدر مسٹر عبدالحمید خان نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ انہوں نے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ میں نے اب تک استعفیٰ نہیں دیا اور نہ ہی اس کے متعلق انہیں کچھ علم ہے

ضرورت نقیب برائے مسجد

جماعت احمدیہ پشاور کی مسجد کے لئے ایک متعہد دیندار احمدی نقیب کی ضرورت ہے۔ جو سائیکل چلانا جانتا ہو۔ صحت مند اور درمیانی عمر کا ہو۔ پڑھے لکھے کو ترجیح دی جائے گی۔ نقیب کے فرائض حسب ذیل ہوں گے:۔

۱۔ مسجد میں حاضر باشی۔ حفاظت۔ صفائی۔ سامان کی نگرانی اور پانچ وقت اذان وغیرہ وغیرہ۔
۲۔ مہمانوں کی مہمان نوازی اور خدمت۔
۳۔ احباب جماعت کے گھروں سے واقف ہو کر پیغام اور ڈاک وغیرہ پہنچانا۔

دیگر شرائط زبانی طے ہو سکتے ہیں۔ تنخواہ ۸۰ — ۲ — ۶۰ کے گریڈ میں دی جاوے گی۔ تنخواہ کے علاوہ مبلغ دس روپے حسن کارکردگی الاؤنس بھی ہوگا جو اچھا کام کرنے کی صورت میں ملے گا۔

درخواستیں متعلقہ جماعت کے امیر/ پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں۔

(محمود احمد امیر جماعت احمدیہ پشاور مکان نمبر 417-B.1 ایوب سٹریٹ نزد بجوری گیٹ پشاور)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ۴/۷/۶۹ کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ بچی کے نیک۔ صالح اور خادم دین بننے کی دعا فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ اس بچی کو والدین کے لئے قرۃ العین بنا دے آمین۔

(انعام اللہ احمد ابن ڈاکٹر عنایت اللہ احمد مرحوم معرفت فیض اللہ کنٹرولر آر اے ایف قبرص)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے بڑے بھائی محترم محمد احمد صاحب چھ سات ماہ سے شدید بیمار ہیں ایکسرے وغیرہ کے باوجود بیماری کی تشخیص نہیں ہو سکی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

(نور احمد عابد ٹیکسیشن آفیسر ڈسٹرکٹ کونسل جھنگ)

۲۔ عزیزہ بشریٰ طیبہ طالبہ ایم اے فائنل عرصہ اچانک گلے اور کان کی تکلیف سے سخت بیمار ہے۔ اور اس کے امتحان میں چند دن باقی ہیں۔ احباب اس کی صحت کاملہ و عاجلہ اور نمایاں کامیابی کے لئے دعا کریں۔ (ٹھیکیدار عبدالعزیز)

۳۔ میں عرصہ دو ماہ سے صاحب فراش ہوں پہلے ایڑی کی ہڈی ٹوٹ جانے کی وجہ سے سخت تکلیف رہی پھر اپنڈے سائٹس کا حملہ ہو گیا۔ جس کے ساتھ بخار بھی ہے اور سخت درد ہے۔ جملہ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل سے کامل صحت عطا کرے آمین۔

(محمد احسان الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ چنیوٹ)

۴۔ میرے دادا جان مکرم الطاف حسین خان صاحب شاہجہان پوری حال ربوہ پانچ روز سے پیشاب کی بندش کی وجہ سے سخت بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے درویشان قادیان اور بزرگان سلسلہ سے صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (طارق محمود ظہور ابن غلام احمد خان صاحب ظہور انسپکٹر بیت المال ربوہ)

۵۔ میرا بھتیجا عزیز عبدالباسط ایک عرصہ سے بیمار ہے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے (عبدالرحمٰن عزیز پاکپتن)

۶۔ خاکسار ان دنوں بعض مشکلات کی وجہ سے پریشان۔ پریشانی سے نجات اور مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالمومن محمود کراچی)

۷۔ میری اہلیہ کی غسلخانہ میں گرنے کی وجہ سے بائیں ٹانگ کی ہڈی گھٹنے سے نیچے سے ٹوٹ گئی ہے جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ جملہ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے

(ڈاکٹر عزیز الدین پی پی پشاور)

نائب صدر موصیات توجہ کریں

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا الصدر صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲ شہادت ۴۸ ہش (۲ اپریل ۱۹۶۹ء) کو ارشاد فرمایا تھا کہ تمام نائب صدر موصیات ایک ماہ کے اندر اندر رپورٹ کریں۔

۱۔ کہ ان کے حلقہ میں کتنی موصیات ہیں

۲۔ ان میں سے کس قدر قرآن کریم ناظرہ جانتی ہیں۔

۳۔ ناظرہ جاننے والیوں میں سے کتنی ترجمہ جانتی ہیں اور ان میں سے کتنی قرآن کریم کی تفسیر سیکھنے کی کوشش کر رہی ہیں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر چار ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن اس وقت تک لجنہ ربوہ کے سوا حلقہ جات کے علاوہ صرف ۲۳ لجنات کی طرف سے رپورٹیں ملی ہیں۔ میرے گزشتہ اعلان کے بعد صرف لجنہ لاہور۔ ڈیرہ غازی خان۔ مونگ اور لجنہ جہلم کی طرف سے رپورٹیں ملی ہیں۔

یہ امر بیحد غفلت پر دلالت کرتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں اتنی تاخیر کی جائے۔ اس لئے سب ممبرات لجنہ جنہوں نے ابھی تک موصیات کا تعلیمی جائزہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق نہیں بھجوایا فوراً بھجوائیں۔ جس لجنہ میں ابھی تک نائب صدر موصیات کا انتخاب نہیں ہوا وہ انتخاب کروا کے مرکز سے منظوری حاصل کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ ہر موصیہ کم از کم دو کو قرآن مجید پڑھائے۔ ترجمہ جاننے والیاں ترجمہ اور ناظرہ والیاں ناظرہ قرآن کریم اور ہر شہر کی لجنہ اس کام کی ماہوار رپورٹ باقاعدگی سے بھجوائے جو لجنات جائزہ بھجوا چکی ہیں وہ حضور کے ارشاد کے مطابق قرآن مجید کی تعلیم کا کام شروع کر دیں اور باقاعدگی سے رپورٹ بھجوایا کریں۔

مریم صدیقہ
(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

مکرم مولوی محمد بشیر الدین صاحب بھاگل پوری کی طبیعت ابھی تک خراب چلی آ رہی ہے بے چینی ہے اور بھوک میں بھی کمی ہو گئی ہے۔ کمزوری بتدریج بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب جماعت بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

۲۔ میری بڑی بہو عزیزہ ثریا الٰہی ملک منور احمد صاحب کا میو ہسپتال لاہور میں رسولی کا اپریشن ہوا ہے۔ نیز میری ہمشیرہ عزیزہ نذیر بیگم بھی ایک لمبے عرصے سے لاہور میں بیمار ہے۔ ہر دو کی شفایابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

حبیب الرحمن ملک ہیڈ ماسٹر آئی ٹی ہائی سکول ربوہ

۳۔ مکرم ظہور امین خان صاحب امیر جماعت احمدیہ بھوں۔ جو سلسلہ سے اخلاص اور اللہ نیت کا تعلق رکھنے والے بزرگ ہیں عرصہ سے بعارضہ پلورسی صاحب فراش ہیں اور ان دنوں طبیعت زیادہ ناساز ہے۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مرزا محمد شفیق انور مربی سلسلہ ڈیرہ غازیخان)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یادگار

ارشادات عالیہ حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کتنے تھوڑے لوگ تھے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یادگار تھے۔ اور اب تو اور بھی بہت کم رہ گئے ہیں۔ اگر ان کے مرنے سے پہلے پہلے جماعت نے اس کمی کو پورا نہ کیا تو اس نقصان کا اندازہ بھی نہیں کیا جا سکتا جو جماعت کو پہنچے گا۔ ذرا غور کرو ہمارے سامنے کتنا بڑا کام ہے اور کتنی بڑی کوتاہی ہے جو جماعت سے ہوئی۔ پس اب بھی سنبھلو۔ اور اپنے نفسوں سے دنیا کی محبت کو سرد کر دو۔ اور اپنے دین کی خدمت کے لئے آگے آؤ اور ان لوگوں کے علوم کے وارث بنو جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت پائی تم ان نسلوں کو سنبھال سکو۔ تم لوگ تھوڑے سے تھے اور تمہارے لئے تھوڑے مدرس کافی تھے مگر آئندہ آنے والی نسلوں کی تعداد بہت زیادہ ہو گی۔ اور ان کے لئے بہت زیادہ مدرس درکار ہوں گے۔ پس اپنے آپ کو دین کے لئے وقف کر دو اور یہ نہ دیکھو کہ اس کے عوض تمہیں کیا ملتا ہے۔ جو شخص یہ دیکھتا ہے کہ اسے کتنے پیسے ملتے ہیں وہ کبھی خدا تعالیٰ کی نصرت حاصل نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت اسی کو ملتی ہے جو اس کا نام لے کر سمندر میں کود پڑتا ہے۔ اللہ موتی اسی کے ہاتھ آ جائے چاہے وہ مچھلیوں کی خوراک بن جائے پس مومن کا کام ہے کہ عرفان کے سمندر میں غوطہ لگا دیتا ہے وہ اس بات سے بے پرواہ ہو جاتا ہے کہ اسے موتی ملتے ہیں یا وہ مچھلیوں کی غذا بنتا ہے۔

(وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے طلباء کے لئے ضروری اعلان

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ تعطیلات موسم گرما کے بعد مورخہ یکم ستمبر کو کھل جائے گا انشاء اللہ سکول کے تمام طلباء اور والدین کی یاددہانی کرائی جاتی ہے کہ وہ یکم ستمبر ۱۹۶۹ء کی صبح ۷ بجے ضرور سکول میں حاضر ہو جائیں پڑھائی اسی روز باقاعدگی سے شروع ہو جائے گی دور سے آنے والے بچے ۸ ۳۰ کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں (ہیڈ ماسٹر)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

امریکہ میں تاریخ کا ہولناک ترین طوفان

نیویارک ۲۰ اگست۔ امریکہ کے مشرقی علاقوں میں تاریخ کا ہولناک سمندری طوفان آیا۔ اس میں دو سو افراد ہلاک ہو چکے ہیں زخمی ہونے والوں کی تعداد دو ہزار سے زائد ہے طوفان کے راستے میں آنے والی ریاست مس پی اور لوئزیانا کے تمام شہر تباہ ہو گئے ہیں اور ان دونوں ریاستوں کو آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا ہے۔

طوفان زدہ علاقوں سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق اس وقت تک ایک سو سے زائد لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں ان میں سے پچاس لاشیں آج برآمد ہوئیں طوفان سے دنیا کے طویل ترین دریا مس پی کے کنارے پر واقع تمام مکانات منہدم ہو گئے ہیں امدادی ٹیموں کے اندازے کے مطابق ہلاک ہونے والوں کی تعداد دو سو کے قریب ہے۔

متاثرہ علاقوں میں مواصلات کا نظام بالکل درہم برہم ہو چکا ہے جس سے امدادی کام میں رکاوٹ خاصی رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے اور جانی و مالی نقصان کا صحیح اندازہ بھی نہیں لگایا جا سکا۔ طوفان کے راستے میں آنے والے شہر بوتھ دل۔ ٹرائمف اور وینس مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں اور ان میں واقع تمام عمارتیں اور مکان زمین بوس ہو گئے ہیں۔

ضلع جھنگ کا سو مربع میل علاقہ زیر آب آ گیا

جھنگ ۲۰ اگست۔ شدید بارشوں کے سبب سلانوالی نہر میں شگاف پڑ گیا ہے جس سے ضلع جھنگ میں شاہ جیونہ کے علاقہ میں ایک سو مربع میل علاقہ زیر آب آ گیا ہے متعدد دیہات کو نقصان پہنچا ہے۔ علاقہ شیراز میں بھی کھڑی فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ غیر سرکاری ذرائع کے مطابق ضلع جھنگ میں فصلوں کے نقصان کا اندازہ چار لاکھ روپے لگایا گیا ہے سینکڑوں مکان منہدم ہو چکے ہیں اور جھنگ سے دوسرے شہروں کو جانے والی بیشتر سڑکوں پر ٹریفک بند ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴